السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص عمرہ کرتا ہے اور بال اپنے شہر میں کٹواتا ہے تو اس کے عمرے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کا قول ہے کہ سر منڈوانا کسی جگہ کے ساتھ مخصوص نہیں ہے اگر مکہ میں بال منڈوالیے جائیں یا غیر مکہ میں تو اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ یاد رہے کہ عمرے سے حلال ہونا بال منڈوانے پر موقوف ہے اور پھر سر منڈوانے کے بعد طواف وداع بھی ہوتا ہے، یعنی عمرے کی ترتیب اس طرح ہے: احرام، طواف، سعی، حلق یا تقصیر اور طواف وداع بشرطیکہ عمرہ ادا کرنے کے بعد انسان مکہ میں مقیم رہے۔ اگر عمرہ کے تمام افعال سر انجام دینے کے بعد وہ سفر کا ارادہ کرلے تو پھر اس پر طواف وداع نہیں ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اگر وہ مکہ میں مقیم ہونا چاہتا ہے، تو اس کے لیے ضروری ہے کہ سر کے بال منڈوائے یا کٹوائے کیونکہ اس کے بعد اسے طواف وداع کرنا ہوگا اور اگر وہ طواف وسعی کے فوراً بعد اپنے شہر کی طرف روانہ ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے شہر میں جا کر بال منڈوا یا کٹوا لے لیکن بال منڈوانے یا کٹوانے تک وہ حالت احرام ہی میں ہوگا

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ443

محدث فتویٰ